سوال

خطبہ جمعہ کے دوران بوقت دعاء ہاتھوں کو اٹھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خطبہ جمعہ کے دوران امام کی دعاء پر مقتدیوں کے آمین کے موقعہ پر ہاتھوں کے اٹھانے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ نیز اس موقعہ پر بلند آواز سے آمین کہنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ جمعہ میں دعاء کے لئے ہاتھ اٹھانے کی امام یا مقتدیوں کو شرعاً اجازت نہیں ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفا راشدین رضوان اللہ عنہم اجمعین سے اس طرح ثابت نہیں ہے ہاں البتہ اگر خطبہ جمعہ میں بارش کے لئے دعاء کی جارہی ہو تو پھر امام اور مقتدیوں دونوں کے لئے ہاتھ اٹھا کر دعاء کرنا جائز ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خطبہ جمعہ میں بارش کی دعاء مانگی تو آپ نے خود بھی دونوں ہاتھوں کو اٹھایا تھا اور فرمان باری تعالیٰ ہے :

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ‎ ‎ ٢١ ... سورة الاحزاب

(مسلمانو!) تمہارے لئے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات میں بہترین اور عمدہ نمونہ موجود ہے "

اگر آواز بلند کئے بغیر مقتدی آہستہ سے امام کی دعاء پر آمین کہتے جائیں تو میرے علم کے مطابق اس میں کوئی حرج نہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص547